امریکہ میں دہشت گردی کے نام پر قید
ایک عرب مسلمان بچے کے نام!

تحریر: مینؤل ویلنزویلا*

ترجمہ: پروفیسر اے ڈی میکن

تم اگرچہ ایک کم عمر بچے ہو مگر مجھے یقین ہے کہ تم کسی نہ کسی طور مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے بدظن استعماری نظام، معاشی استحصال یا فوجی قبضے کے ڈنک کا شکار ہوئے ہو گے۔ اور ظاہر ہے ایسی صورت میں ایک تلخی، نفرت، غصہ اور انتقام کی پیاس تمہارے ننھے وجود میں ضرور پنپ رہی ہو گی۔ چاہے یہ پیاس جتنی سست روی سے بڑھ رہی ہو مگر اس سے انکار ممکن نہیں۔ کیونکہ اس کا بیج امریکی چودھراہٹ کی زرخیز زمین میں پڑا ہے جسے تمہارے وطن کے معاملات میں امریکہ کے ٹانگ اڑانے کی ہر ہر حرکت سے توانائی میسر آئی ہے اور یقیناً اسی طرح بڑھتے بڑھتے یہ ایک ایسا تناور درخت بن پائے گا جس میں ایسا پھل آئے گا جو تمہارے امریکہ پر جوابی حملے کی صورت میں اسے کاٹنا پڑے گا۔ یہ پھل تمہاری بلوغت تک ضرور پک جائے گا۔ کیوں کہ جیسے جیسے امریکہ تمہاری سرزمین پر تمہارے بھائی بندوں کی تضحیک و توہین کرتا ہے اور جیسے جیسے وہ اپنی روایتی مکاری اور منافقت سے تمہارے وسائل پر قابض ہوتا ہے ویسے ہی تمہارے انتقام کے جذبے میں شدت آتی جاتی ہے جو آنی بھی چاہیے، کہ تم بھی جیتے جاگتے انسان ہو اور پیار کی تھپکی اور نفرت کے گھونسے میں فرق کر سکتے ہو۔ یہ جذبہ ہر سال نئی شدت سے پروان چڑھتا ہے کیوں کہ ہر نئے سال تمہارے کنبے پر کوئی نئی آفت لائی جاتی ہے اور کسی نئے فرد سے زندگی چھینی جاتی ہے۔

*مینؤل ویلنز ویلا (Manuel Valenzuela) ایک سوشل نقاد، عالمی امور کے تجزیہ کار اور مبصر ہیں۔ حالاتِ حاضرہ کا مشاہدہ کار اور انٹرنیٹ کالمسٹ کے طور پر بھی ان کی شہرت ہے۔ ان کا زیر مطالعہ مضمون www.peoplesvoice.org پر voices کے حصہ میں ۲۴ اگست ۲۰۰۶ء کو انٹرنیٹ پر شائع ہوا۔